مواعظ حسینیہ (سنہ ۱۲۰۱ ہجری)

خطبات جمعہ مجدد الشریعۃ محیی الملۃ آیۃ اللہ العظمیٰ سید دلدار علی غفران مآبؒ

مترجم: جناب محمد صادق خانصاحب جونپوری

قسط-۲

موعظه اولی که بتاریخ سیزدهم ماه رجب خوانده شد: و انمشتمل است بر بعضی احادیث فضیلت نماز جمعه و مجمل از آدابش۔

موعظه ثانیه مشتمل بر چند فواید اول: ذکر آیه و احادیث دالّه نماز جمعه۔ دویم: ذکر کلام مولانا محمد تقی و محمد باقر علیهما الرحمة که دلالت میکندبر وجوب نماز جمعه در وقت غیبت معصوم صلوات الله علیه ۔سیم: ذکر اسامی علمای دین که در وقت سلاطین صفویه نماز جمعه را بجا آوردند۔چهارم: احادیث فضیلت نماز جماعت۔پنجم: ذکر کلام مولانا محمد باقر در باب فضیلت جماعت۔

موعظه ثالثة: مشتمل بر دو فایده۔اول: مذمت مغرور شدن بمذهب تشیع و اجتناب نکردن از معصیت حق تعالی۔دویم: مذمت اعتماد کردن بسیادت واز اعمال نیک دست برداشتن۔

موعظه رابعه متضمن چند فواید: اول: در بیان وجوب طلب کردن علم و بیان آنکسیکه ازو مسایل دین خود را اخذ می توان نمود

پہلا وعظ: تیرہ رجب کو پڑھا گیا اور اس میں نماز کی فضیلت میں کچھ حدیثیں اور مختصراً احکام نماز جمعہ بیان ہوئے ہیں۔

دوسرا وعظ: اس میں چند حصے ہیں۔اول: ان آیات اور احادیث کا بیان جو نماز جمعہ پر دلالت کرتی ہیں۔
دوم: علامہ مجلسیؒ کے کلام کا ذکر جو وجوب نماز جمعہ پر دلالت کرتا ہے۔
سوم: ان علمائے دین کا تذکرہ جنھوں نے سلاطین صفویہ کے زمانے میں نماز جمعہ برپا کی۔
چہارم: نماز جماعت کی فضیلت میں احادیث
پنجم: فضیلت نماز جماعت کے سلسلے میں علامہ مجلسیؒ کا قول۔

تیسرا وعظ: اس میں دو حصے ہیں۔اول: مذہب تشیع پر مغرور ہونے اور گناہوں سے پرہیز نہ کرنے کی مذمت۔ دوم: اپنی سیادت پر بھروسہ کرنا اور نیک اعمال انجام نہ دینے کی مذمت۔

چوتھا وعظ: اس میں چند حصے ہیں۔اول: حصول علم کے واجب ہونے اور جس سے علم حاصل کیا جاسکتا ہے اس کا بیان۔

دویم:در بیان وجوب بذل علم بر عالم وبخل نه نمودن از آن،و بیان اینکه امر بمعروف ونهی ازمنکر با وجود شرایط واجب است۔سیم : در ذکر بعضی از احادیث متضمن مصالحیکه در نمازجمعه و جماعت حق تعالی بودیعت گزاشته ۔چهارم:در مذمت آنهائیکه میگفتند که ما در نماز جماعت و جمعه بجهت این حاضر نمی شویم که عبادات را مخفی باید ساخت۔پنجم:در مذمت آنهائیکه اظهار گناه را بهتر میدانند از اخفا۔ششم:درمذمت عشق وزنا ولواطه۔

موعظه خامسه مشتمل بر چند فواید ۔اول:در تقسیم علما۔ دویم:در بیان فضیلت علمائیکه با عمل باشند۔سیم:در بیان مقاصدثلثه که منظور از بیان فضیلت علمای باعمل بوده۔

موعظه سادسه: در آن چند مطلبست: اول:در بیان اختلاف شیعه و سنی و در تفسیر اولی الامرکه حق تعالیٰ اطاعت انهابر خلق واجب گردانیده و ترجیح قول شیعه در این باب۔دویم: در مذمت معصیت خالق برای خاطر مخلوق و حکایت غیاث بن ابراهیم مهدی عباسی۔سیم: در بیان دفع طعن مخالفین که می گویند اهل تشیع برای طمع دنیوی این مذهب را اختیار کرده اند و بیان اینکه که مقدمه بر عکس

دوم: عالم پر بذل علم کا وجوب اور بخل نہ کرنے کا بیان اور امر بالمعروف نیز نہی عن المنکر کے شرائط کے ساتھ واجب ہونے کا بیان۔

سوم: بعض احادیث کا بیان جس میں بتایا گیا ہے کہ اللہ نے جماعت میں کیا چیزیں ودیعت کی ہیں۔

چہارم: ان لوگوں کی مذمت جو کہتے تھے، ہم اس لئے جمعہ و جماعت میں حاضر نہیں ہوتے، کیونکہ عبادت کو چھپ کر کرنا چاہئے۔

پنجم: ان لوگوں کی مذمت جو اظہار گناہ کو اس کے چھپانے سے بہتر جانتے ہیں۔ ششم: عشق، زنا اور لواط کی مذمت۔

پانچواں وعظ: اس میں چند حصے ہیں۔ اول: علماء کی تقسیم بندی۔ دوم: عالم باعمل کی فضیلت۔ سوم: تین دلیلیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ فضیلت، علمائے باعمل کی ہے۔

چھٹا وعظ: اس میں چند باتیں ہیں۔ اول: تفسیر اولی الامر میں جن کی اطاعت کو اللہ نے واجب قرار دیا ہے، سنی شیعہ اختلاف کا بیان اور اس سلسلے میں شیعہ قول کی ترجیح۔

دوم: بندوں کی خاطر اللہ کی معصیت کرنے کی مذمت، اور غیاث بن ابراہیم مہدی عباسی کا واقعہ۔

سوم: مخالفین کے اس طعن کا جواب جو کہتے ہیں شیعہ حضرات نے دنیاوی لالچ میں اس مذہب کو اختیار کیا

است۔بو جه شافی و کافی در اینجا بیان شده ۔وجه ساختن مخالفین گنبدهای پیران خود را و خادمها و مجاورها نشانیدن و باین حیله عالمی را فریب دادن ۔چهارم :در رد قول آنها که میگفتند در روز جمعه بعد نماز مذمت ارتکاب گناه نباید نمود، که موجب نفرت خلق است و بیان اینکه وجوب تقیه،مخصوص بوقت علم ضرر یا ظن آن است۔پنجم :در مدح شکر نعمت و احسان که کسی بحال کسی کند و در مذمت کفران آن۔

موعظه سابعه(که پیش از ما رمضان سنه ۱۲۰۰ خوانده شده):و در آن چند فواید است۔اول:در بعضی احادیث که دلالت میکند بر مذمت عالمی که کذب بر خدا و رسول او بندد۔دویم: در احادیث فضیلت نماز جماعت و در بیان آنکه مولانا مجلسی دغدغه وجوب نماز جماعت کرده اند و باین وجه ملزم ساخته اند آنهایرا که خود را از محتاطین شمار میکنند و معهذا نماز جماعت نمیکنند۔سیم:در بیان سهولت امر عدالت که شرط پیشنماز است۔چهارم:اعاده ذکر وجوب نماز جمعه و اسامی علمای دین که باعتقاد سلاطین صفویه نماز جمعه را بفعل آوردند۔

پنجم: در ردّ قول آنها که در نماز جمعه

ہے،اور اس قضیہ کے برعکس ہونے کا شافی وکافی بیان اور مخالفین کی اپنے بزرگوں کی قبروں پر گنبد بنانے کی وجہ اور خادم اور مجاور بیٹھانے اور اس مکاری سے دنیا کو فریب دینا۔

چہارم: ان لوگوں کی مذمت جو کہتے تھے، جمعہ کی نماز کے بعد گناہ کی مذمت نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ لوگ متنفر ہوجائیں گے اور اس بات کا بیان کہ تقیہ صرف نقصان کے علم یا ظن ہونے کے بعد ہی واجب ہوتا ہے۔

پنجم: نعمت ملنے پر شکر، کسی پر احسان کرنے کی تعریف اور کفران نعمت کی مذمت۔

ساتواں وعظ (ماہ رمضان سنہ ۱۲۰۰ ہجری سے قبل پڑھا گیا): اس میں چند باتیں ہیں۔اول: اللہ اور رسول پر بہتان لگانے والے عالم کی مذمت میں چند احادیث۔

دوم: نماز کی فضیلت میں چند حدیثیں۔علامہ مجلسی نے نماز جماعت کو واجب کرکے، ان لوگوں کو مورد الزام ٹھہرایا ہے جو خود کو محتاط افراد میں شمار کرتے ہیں اس کے باوجود نماز جماعت میں حاضر نہیں ہوتے۔

سوم: امر عدالت کو جو پیشنماز کی شرط ہے، آسان قرار دینا۔

چہارم: وجوب نماز جمعہ کی یاددہانی اور ان علما کی فہرست جنھوں نے سلاطین صفویہ کے زمانے میں نماز جمعہ پڑھائی۔

پنجم: ان لوگوں کے قول کی رد جو جمعہ کی نماز میں

حاضر نمیشدندو کردن نماز جمعه را از قبیل گناه می انگاشتند۔ششم:در رد قول آنها که میگفتند که ما بجهت این در نماز جماعت حاضر نمیشویم که کسی علم تجوید را اینجا بهتر نمیداند۔

موعظه ثامنه(که در اثنای ماه مبارک خوانده شده):مشتمل بر چند فواید۔اول:در خطبه عربیه و ترجمه آن۔دویم:در بیان وجوب فوری بودن توبه و مفاسد تاخیر ،و در بیان اینکه گناه بر سه قسم است ۔گناهیستکه در ین جهان عوض آن اورا متعاقب میسازدحق تعالیٰ و در اینجاحکایتی مسطور شده ۔و گناهی از قبیل حق الناس است و گناهی از قبیل حق الله که بنده از آن توبه نموده۔سیم:در بیان اقسام گناه و کیفیت توبه هریک از اینهاو در آن حکایت شخصی است که اضلال مردمان را وسیله تحصیل دنیا گردانیده بود۔

موعظه تاسعه مشتمل بر چند فواید ۔اول:بعضی از کلمات که نرم میگرداندد دل آدم را در باب عبادت و ترک معاصی۔دویم:در بیان وجوب زکوٰةفطره۔و من یجب علیه و وقت دادن و بیان جنس آن و مستحق آن۔سیم:در بیان اینکه با دوستان خدا دوستی باید نمودو با دشمنان خدا دشمنی۔

شریک نہیں ہوتے تھے اور نماز جمعہ پڑھنے کو گناہ کے مترادف سمجھتے تھے۔ششم:ان لوگوں کے قول کی رد جو کہتے تھے ہم اس لئے نماز جماعت میں شریک نہیں ہوتے، کیونکہ یہاں کوئی علم تجوید سے واقف نہیں ہے۔

آٹھواں وعظ(اثنای ماہ مبارک رمضان می سنہ ۱۲۰۰ ہجری میں پڑھا گیا):اس میں چند نکتے ہیں۔اول: عربی خطبہ اور اس کا ترجمہ۔دوم:فوراً توبہ کرنے کے وجوب کا بیان اور اس میں تاخیر کرنے کے نقصانات نیز گناہ کی تین قسموں کا بیان:

وہ گناہ جس کے بدلے میں اللہ تعالی انسان کو اس دنیا میں سزا دیتا ہے اور یہاں پر ایک واقعہ نقل ہوا ہے۔وہ گناہ جو حق الناس سے متعلق ہے اور وہ گناہ جو حق اللہ سے متعلق ہے،جس پر انسان توبہ کرتا ہے۔

سوم: گناہ کی قسمیں اور ہر ایک پر توبہ کے طریقے۔اس میں ایک شخص کا واقعہ ہے جو لوگوں کو گمراہ کر کے کسب معاش کرتا تھا۔

نواں وعظ: اس میں چند نکتے ہیں۔اول: کچھ جملے جو عبادت و ترک گناہ کے سلسلے میں انسان کے دل کو نرم کرتے ہیں۔دوم: زکات فطرہ کے واجب ہونے کا بیان اور یہ کہ کس پر فطرہ واجب ہے،فطرہ نکالنے کا وقت،جنس فطرہ اور اس کے مستحق کا بیان۔

سوم:اللہ کے دوستوں سے دوستی اور اللہ کے دشمنوں سے دشمنی کے بیان میں۔

چهارم: در بیان استحباب ذکر حق تعالیٰ بعد نماز شام و عشا و نماز صبح آنروز وبعد نماز عید۔پنجم:در بیان احکام نماز عیدفطر وبعضی از مستحبات روز عیدو آنچه بدان ماندو استحباب وداع ماہ مبارک رمضان۔

موعظه عاشر:مشتمل بر چند فواید۔ اول:در اثبات اینکه طریق عبادات توفیقی است و از پیش خود اختراع نمودن طریق اهل ظلالت و بدعت است و باین تقریب اظهار فساددرمذاهب اهل بدعت نمودن بر وجهی که مقبول طبع سامعین باشد۔دویم:در تحقیق بدعت و تمیز دادن میان بدعت و غیر آن عَلٰی وَجْهٍ یَلِیْقُ بِذٰالِکَ۔سیم:در باب استحباب ملاقات و معاشرت نمودن با برادران ایمانی۔چهارم:در استحباب مزاح شرعی و مذمت مزاحیکه منجر بفحش و دشنام باشد۔پنجم:در تحقیق معنی لفظ سب و فحش وشتم و بیان نسبت آنها که باهم دارند۔و بیان جواز وعدم جواز آن علی وجه وجیه۔

موعظه حادی عشردر آن چند فواید است۔اول:تمهید اعاده ذکر بعضی از آنچه دلالت میکندبر وجوب نماز جمعه و استحباب جماعت۔دویم:در ذکر اینکه مردمان با وجود ادعای تشیع که برای نماز حاضر نمی

چهارم: نماز مغرب وعشا، نماز صبح اور نماز عید کے بعد ذکر خدا کا استحباب۔پنجم: نماز عید اور فطرہ کے احکام نیز عید کے دن کے کچھ مستحبات اور وداع ماہ مبارک رمضان کا استحباب۔

دسواں وعظ: اس میں چند باتیں ہیں۔اول: اس بات کا اثبات کہ عبادت کے طریقے اللہ نے معین کیے ہیں، اور اس میں اپنی طرف سے کچھ بڑھانا اہل بدعت و گمراہی کا طریقہ ہے اور اس مقدمہ کے ساتھ اہل بدعت کے مذہب پر اسطرح اعتراض کرنا جو کہ سامعین کے نزدیک قابل قبول ہو۔

دوم: بدعت کے سلسلے میں تحقیق اور بدعت اور غیر بدعت میں فرق کرنا۔ سوم: دینی بھائیوں سے ملاقات اور معاشرت کا استحباب۔چہارم: مزاح شرعی کا استحباب اور اس مزاح کی مذمت جو فحش اور دشنام کا باعث ہو۔

پنجم: لفظ سب، فحش اور شتم کے معنی میں تحقیق اور ان کی ایک دوسرے سے نسبت کا بیان اور ان کے جواز اور عدم جواز کا بیان۔

گیارواں وعظ: اس میں چند حصے ہیں۔ اول: ان چیزوں کا بیان جو وجوب نماز جمعہ اور استحباب نماز جماعت پر دلالت کرتی ہیں۔

دوم: ان لوگوں کا ذکر جو دعوائے تشیع کے باوجود نماز کے لئے حاضر نہیں ہوتے، اس کی وجہ

شوند۔موجب آن بنسبت بعضی اشخاص عصبیت است۔و بنسبت بعضی کثرت اشتغال باسباب لهو و لعب دنیوی وبنسبت بعضی تقلید گذشتگان که در این سرزمین هندوستان نماز جمعه و جماعت نکرده اندو امثال آن۔سیویم:در مذمت صفت عصبیت۔چهارم:در مذمت تقلید آبا و بزرگان در معصیت حق تعالی۔پنجم:در مذمت اشغال دنیوی که ازامتثال اوامر و نواهی حق تعالی باز دارد۔ششم:نقل فتوای جناب مولانا محمد باقر که در کربلای معلی تشریف دارندرباب نماز جمعه و بیان وجه واقع نساختن ایشان نماز جمعه را۔

موعظه ثانی عشرو در آن چند فواید است۔اول:در باب بحث بدینکه مدعی تشیع باید عقاید اثنی عشری را بداندو بان اذعان نماید۔دویم:در توحید حق تعالی و ابطال قول بوحدت وجود بر وجهی که مقبول طبایع سلیمه باشد۔سیم:در عدالت حق تعالی۔چهارم :در نبوت۔پنجم:در امامت و بیان اینکه کسیکه امام رابهتر از پیغمبر خدامحمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و اله داندو یا ایشان را عین خدا داند،حکم کفار دارد۔و در این مقام مذکور شد حکایتی که جناب امیر بزور کشت جمعی را که آنحضرترا خدا دانستند۔ششم:در مذمت کسانیکه تبرا ر

کچھ لوگوں میں عصبیت ہے،اور کچھ لوگوں کے لئے لہو ولعب دنیا میں مصروفیت ہے،اور کچھ لوگوں کے لئے آباء واجداد کی تقلید ہے،جنھوں نے ہندوستان میں نماز جمعہ و جماعت نہیں پڑھی۔

سوم:صفت عصبیت کی مذمت۔چہارم: خلافِ حق تعالیٰ کے لئے آباء واجداد کی تقلید کی مذمت۔

پنجم:ان دنیاوی مصروفیات کی مذمت جو احکام الٰہی پر عمل کرنے سے روکتی ہیں۔

ششم:علامہ مجلسیؒ کے فتوے کا بیان جو کہ کربلائے معلیٰ میں تشریف فرما ہیں اور ان کے نماز جمعہ قائم نہ کرنے کی وجہ کا بیان۔

بارہواں وعظ:اس میں چند باتیں ہیں۔اول: تشیع کا دعویٰ کرنے والا عقائد شیعہ کو جانتا ہو اور اس کا اقرار بھی کرتا ہو اس سلسلے میں بحث۔

دوم:اللہ کی توحید کا بیان اور وحدت وجود کے قول کا ابطال اس طریقے سے کہ طبع سلیم اس کو قبول کرے۔

سوم:اللہ کی عدالت۔چہارم:نبوت۔پنجم: امامت اور جو شخص امام کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہتر جانتا ہو یا ان کو عین خدا سمجھتا ہو،اس کے کافر ہونے کا بیان اور اس مقام پر ان لوگوں کا واقعہ نقل ہوا ہے جو حضرت علیؑ کو خدا سمجھتے تھے اور امیر المؤمنین علیہ السلام نے ان سب کو قتل کر دیا۔

ششم: ان لوگوں کی مذمت جو تبرا کو جز و شیعیت

جزو تشیع نمیدانندو با دشمنان آل اطهار او بد نیستند۔هفتم :در معادات۔در این جا ذکر شده حدیثی بسیار طولانی در کیفیت حشر خلایق۔

موعظه ثالث عشر:مشتمل بر چند فوايد۔اول:در وجوب مراعات اعتدال و توسط در اعتقادات و از افراط و تفریط از آنچه باید پرهیز نمودن۔دویم:در بیان افراط و تفریط در قادریت حق تعالی و در خالقیت او سبحانه و تعالی۔و در اینجا ذکر شدحکایت بهلول دانا و ابی حنفیه۔سیم:در بیان افراط و تفریط در باب نبوت و در اینجا مذکور شده حدیثی که متضمن سوال و جواب مامون الرشیدو جناب امام رضا علیه السلام است۔چهارم :در بیان افراط و تفریط در باب امامت۔پنجم:در بیان افراط و تفریط در باب علمای دین و بیان بعضی لغزشهای بعضی از علمای سلف۔ششم:در جواب کسیکه مولف کتاب را بر بعضی لغزشهای لفظی که در وقت موعظه واقع شد۔رقعه مشتمل بر مواخذه آن نوشته ارسال داشته بود۔

موعظه رابع عشر :متضمن چند فواید ۔اول:در بیان اینکه ثواب اعمال بدون نیت قربت منظور نمیشودو اظهار فضیلت نیت۔دویم:در تفسیر معنی نیت ۔سیم:در تقسیم نیت قربت و بیان احکام آنها۔

نہیں سمجھتے اور محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں سے دشمنی نہیں رکھتے۔ہفتم:معاد:اور یہاں پر ایک طولانی حدیث لوگوں کے محشور ہونے کے سلسلے میں درج ہے۔

تیرہواں وعظ:اس میں چند باتیں ہیں۔اول: اعتقادات میں حد وسط اور اعتدال کی مراعات کا واجب ہونا،اور افراط وتفریط سے پرہیز۔

دوم:اللہ تعالیٰ کی خلاقیت اور قادریت کے سلسلے میں افراط وتفریط،اور یہاں پر ابوحنیفہ اور بہلول دانا کے واقعہ کا ذکر ہے۔

سوم:نبوت میں افراط وتفریط،اور یہاں پر مامون الرشید اور امام رضا علیہ السلام کے درمیان سوال و جواب پر مشتمل ایک حدیث نقل ہوئی ہے۔

چہارم:امامت کے سلسلے میں افراط وتفریط۔

پنجم:علمائے دین کے سلسلے میں افراط وتفریط اور علمائے سلف کی کچھ لغزشوں کا بیان۔

ششم:اس شخص کا جواب جو مؤلف کتاب کو، کچھ لفظی غلطیوں کی وجہ سے جو وعظ کے دوران ہوئی تھیں، اعتراض پر مشتمل ایک رقعہ ارسال کیا تھا۔

چودہواں وعظ:اس میں چند نکتے ہیں۔اول:بغیر نیت کے ثواب اعمال کا ساقط ہونا،اور نیت کی فضیلت کا بیان۔دوم:نیت کے معنیٰ کی تفسیر۔سوم:نیت قربت کی تقسیم بندی اور ان کے احکام کا بیان۔

چهارم :در بیان ریا و احکام آن و علاج آن و در اینجا ذکر شده حکایت بعضی از تصدقات مخفیه جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیهم اجمعین۔

موعظه خامس عشر۔متضمن چند فواید ۔اول:در ذکر حدیثی و ترجمه آن و فضیلت دعا۔دویم:در ذکر سه اشکال که در باب دعا وارد میشودو جواب هر یک از آنها علی وجه یقبله الاذکیاء۔سیم:در بیان اینکه حق تعالی آنچه اصلح است بحال بندگان بعمل می آورد۔و در اینجا ذکر شده حکایت مباحثه هشام و عمر بن عبیده و حکایت سید علی بن طاوس با بعضی از علمای مخالفین۔چهارم مذمت عُجب است و خود پسندی و در اینجا مذکور شده حکایت برصیصا ی عابد۔پنجم :نهی از مایوس شدن از مغفرت پروردگارو ذکر حدیثی که متضمن کیفیت شفاعت نمودن پیغمبر خداست بسیاری از امت خود را۔

موعظه سادس عشر۔مشتمل بر چند فواید۔اول:ذکر حدیثی که مشتمل بر سه حکم است۔دویم:مذمت انزوا۔سیم:در رجحان معاشرت با صلحای مومنین و در اینجا حکایتی مذکور شده۔چهارم:مذمت حمل نمودن افعال مومنین را بر محمل بد۔

چہارم: ریا اور اس کے احکام نیز اس کے علاج کا بیان۔ یہاں پر امیر المؤمنین صلوات اللہ اجمعین کے کچھ مخفیانہ صدقات کا ذکر ہے۔

پندرہواں وعظ: اس میں چند باتیں ہیں۔ اول ایک حدیث، اس کا ترجمہ اور دعا کی فضیلت۔
دوم: دعا کے سلسلے میں تین اعتراضات کا بیان اور ہر ایک کا جواب۔
سوم: اللہ تعالی جو بندوں کے لیے زیادہ مناسب ہوتا ہے وہی انجام دیتا ہے اور یہاں پر ہشام اور عمرو بن عبیدہ کا مناظرہ اور کچھ مخالف علماء کے ساتھ سید علی بن طاوسؒ کی حکایت درج ہوئی ہے۔
چہارم: عُجب اور خود پسندی کی مذمت اور یہاں پر برصیصای عابد کا تذکرہ ہوا ہے۔
پنجم: مغفرت پروردگار سے مایوسی کی مناہی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کے بہت سے لوگوں کی کیسے شفاعت کریں گے، اس سلسلے میں ایک حدیث۔

سولہواں وعظ: اس میں چند باتیں ہیں۔ ایک حدیث کا ذکر جس میں تین حکم ہیں۔
دوم: گوشہ نشینی کی مذمت۔ سوم: صالح مؤمنین سے معاشرت کی فضیلت اور یہاں پر ایک حکایت نقل ہوئی ہے۔

چہارم: افعال مومنین پر سوء ظن رکھنے کی مذمت۔

پنجم:مذمت صحبت نااهلان و در اینجا مذکور شده حکایت عابدیکه دست خود را سوخت و حکایت مرور عیسیٰ ابن مریم بدهی که اهل آن تمام هلاک شده بودند۔

موعظه سابع عشر۔مشتمل بر دو فایده۔اول:در بیان بعضی از احکام نماز عید الاضحی و احکام قربانی ۔دویم:ذکر بعضی از اشکال بعضی از ملاحده که بسبب قصور عقل بر بعضی از احکام شرعیه میکنند و جواب انان۔سیوم:قصه حضرت ابراهیم و کیفیت تولد حضرت اسمٰعیل و امر بقربانی آنحضرت و بنای کعبه و امثال آن۔

موعظه ثامن عشر۔مشتمل بر دو فایده۔اول :در فضیلت روز غدیر ۔دویم :قصه نصب نمودن پیغمبر خدا حضرت امیر را در روز غدیر۔

موعظه تاسع عشر۔مشتمل بر دو فایده۔اول: دربیان اقسام ضحک و بکا و امثال آن و بیان حکم هر یک از آنها۔دویم:فضیلت گریستن که بر حضرت سیدالشهدا باشد۔

موعظه عشرین۔در بیان اینکه برای مصیبت حضرت امام حسین علیه السلام انبیاء سابق ماتم داری نموده اند و احادیث کیفیت بیرون آمدن آنحضرت از مدینه بمکه معظمه از ترس یزید ملعون علیه اللعنة۔

پنجم: برے لوگوں کی صحبت کی مذمت۔اور یہاں پر ایک عابد کا واقعہ نقل ہوا ہے جس نے اپنے ہاتھوں کو جلا ڈالا اور حضرت عیسیٰؑ کا ایک گاؤں سے گذرنا جس کے تمام باشندے مر چکے تھے۔

سترہواں وعظ: اس میں دو باتیں ہیں۔اول: نماز عیدالاضحیٰ اور قربانی کے کچھ احکام۔

دوم: کچھ اعتراضات کا بیان جو ملحد لوگ کم عقلی کی بنا پر احکام شرعیہ پر کرتے ہیں اور ان کا جواب۔

سوم: حضرت ابراہیمؑ کا واقعہ، حضرت اسماعیلؑ کی پیدائش کے حالات اور اسماعیلؑ کو قربان کرنے کا حکم نیز بنائے کعبہ وغیرہ۔

اٹھارواں وعظ: اس میں دو باتیں ہیں۔

اول: روز غدیر کی فضیلت۔دوم: غدیر کے دن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا علی علیہ السلام کو اپنے ہاتھوں پر بلند کرنے کا واقعہ۔

انیسواں وعظ: اس میں دو نکتے ہیں۔ہنسی اور بکا کی قسمیں، اسکی مثالیں اور ہر ایک کے احکام کا بیان۔دوم : حضرت سیدالشہدا علیہ السلام پر گریہ کی فضیلت۔

بیسواں وعظ: انبیاء ماسبق کا امام مظلوم پر ماتم کرنے کا بیان۔ یزید ملعون کے خوف سے امامؑ کے مدینے سے مکے کی طرف روانگی کے حالات۔

موعظه حادی و عشرین۔قصه بیرون آمدن آنحضرت از مکه بطرف کوفه و کیفیت رسیدن آنحضرت بکربلای معلا۔

اکیسواں وعظ: حضرت امام حسین علیہ السلام کے مکے سے کوفے کی روانگی کے واقعات اور کربلا پہونچنے کے حالات۔

موعظه ثانی و عشرین۔در بیان سر گزشت زمین کربلای معلا و کیفیت شهادت خویش و تبار آنحضرت علیهم السلام۔

بائیسواں وعظ: زمین کربلا کی کہانی اور امام نیز ان کے اعزا کی شہادت کے واقعات۔

موعظه ثالث و عشرین۔در ذکر معاد روحانی و جسمانی و بسیاری از مسایل عقلیه و نقلیه که تعلق باین اصل داردو ذکر بعضی از علو درجات حضرت سید الشهدا و باقی آل عبا که در روز حشر بظهور خواهد آمد۔

تیئسواں وعظ: معاد روحانی اور جسمانی کا ذکر اور بہت سے عقلی و نقلی مسائل جو اس سے متعلق ہیں اور حضرت سید الشہداء علیہ السلام اور باقی آل عبا کی کچھ فضلتیں جو روز حشر ظاہر ہوں گی۔

رابع و عشرین ۔مشتمل بر چند فواید۔اول:در بیان اینکه فعل معصوم برای ما حجت است۔دویم:در احکام وعظ۔سیم:در احکام زهد و در آن مذکور شده بعضی از مباحثات جناب صادق صلوات الله علیه که با طایفه صوفیه اتفاق افتاده و ملزم ساختن آنحضرت آنها را بوجوه شافیه و وافیه۔چهارم :قصه زهد حضرت یحیی۔پنجم :در ذکر بعضی از اموریکه بحضرت یحیی علیه السلام و حضرت سید الشهدا علیه السلام اختصاص یافت۔

چوبیسواں وعظ: اس میں چند حصے ہیں۔ اول: فعل معصوم کا ہمارے لیے حجت ہونا۔ دوم: وعظ و نصیحت کے احکام۔
سوم: زہد کے احکام، اور اس میں ان مباحثات کا ذکر ہوا ہے جو جناب صادق علیہ السلام نے صوفیا سے کیا ہے، اور ان کو بہ وجہ شافی و کافی شکست دینا۔
چہارم: حضرت یحییٰؑ کے زہد کا قصہ۔
پنجم: ان امور کا بیان جو حضرت یحییٰؑ اور امام مظلوم علیہ السلام سے مختص ہیں۔

موعظه خامس و عشرین ۔مشتمل بر دو فایده۔اول:در تحقیق اینکه خطابات شرعیه مخصوص حاضرین است

پچیسواں وعظ: اس میں دو نکتے ہیں۔
اول: شرعی خطابات کا صرف حاضرین سے مخصوص ہونا، یا پھر معدومین بھی شامل ہیں اس سلسلے میں

یا شامل معدومین هم هستو کفار مکلف بفروع هستند یا نه۔دویم:در فضیلت اهل تقوی و تفصیل علو درجات متقیان در آخرت۔

موعظه سادس و عشرین۔اول :در تحقیق معنی تقوی و بیان نسبتیکه میان آن و میان عدالت و ایمان و امثال آن واقع است۔و درینمقام مذکور شده بعضی از مباحثات که مولف این کتاب بر کلام مولانا صالح دارد علی اتم تحقیق و بیان۔دویم:در بیان بعضی از مراتب رجاو بیان وسعت رحمت الٰهی و کثرت اسباب نجات ۔دراینجا مذکور شده حکایت جوانی که کفن هامیدزدیدو باز توبه نمودو حق تعالی توبه اور ا قبول فرمود۔سیوم:نقل بعضی ازعبادات جناب امیر المومنین صلوات اللّٰه علیه۔

موعظه سابع و عشرین۔مشتمل بر بیان نسبت تقوی و ایمان و احوال جناب اهلبیت علیهم السلام از وقت شهادت جناب سید الشهدا صلواة اللّٰه علیه تا وقت رسیدن بمدینه طیبه۔

موعظه ثامن و عشرین ۔در تحقیق مسئله تکفیر گناهان و تحقیق مسئله حبط اعمال علی وجه احسن و در اینجا مذکور شده بعضی از احوال ابلیس و حکایت عابدیکه حبط اعمال او گردید۔

موعظه تاسع و عشرین ۔در ذکر بعضی از معانی حبط۔و بیان اینکه بکدام معانی حبط اعمال پیش امامیه جائز است و بکدام جائز نیست

تحقیق اور فروعات کوانجام دینے کے لئے کفار مکلف ہیں یانہیں اسکا بیان۔دوم:متقین کی فضیلت اور قیامت میں متقین کے بلند درجات کی تفصیل۔

چھبیسواں وعظ:اس میں دو باتیں ہیں۔ اول:تقویٰ کے معنی کے بارے میں تحقیق،اورتقویٰ،ایمان اور عدالت کے درمیان نسبت کا بیان اور یہاں پر مولانا صالح کے کلام پر،مؤلف کے اعتراضات کا تذکرہ ہے۔

دوم:مراتب رجا،رحمت الٰہی کی وسعت اور اسباب نجات کی کثرت کا بیان اور یہاں پر ایک کفن چور کا واقعہ نقل ہوا ہے جوتوبہ کرتا ہے اوراس کی توبہ قبول ہوتی ہے۔

سوم:حضرت امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ کی عبادت کے واقعات۔

ستائیسواں وعظ:تقویٰ اور ایمان کی نسبت کا بیان۔شہادت امامؑ سے لیکر مدینے پہونچنے تک،اہلبیت علیہم السلام کے حالات۔

اٹھائیسواں وعظ: گناہوں کی تکفیر،اورحبط اعمال کے سلسلے میں تحقیق۔یہاں پر ابلیس اوراس عابد کا تذکرہ ہوا ہے جس کے اعمال حبط ہو گئے تھے۔

انتیسواں وعظ: حبط کے کچھ معنوں کا بیان،اور کن معنوں میں حبط اعمال،امامیہ کے نزدیک جائز ہے اور کن معنوں میں جائز نہیں ہے اور یہاں

و در اینجا مذکور شده قصه تحکیم که در جنگ صفین واقع شده۔

موعظه ثلثین۔مشتمل بر ذکر مستمسک اکثر مذاهب فاسده در باب حبط و جواب آنها و درین موعظه بسیاری از فواید منثوره مندرج است كَمَا لَا يَخْفٰى عَلٰى نَاظِرَهَا۔

موعظه حادی و ثلثین۔در تحقیق اینکه نسبت از طرف همین پدر معتبر است یا شامل فرزند دختر هم هست ۔و در تحقیق لفظ آدم و مذهب ۔غفلت بنی آدم از امور آخرت و نقل بعضی از تمثیلات دراینباب۔و در اینجاتحریر یافته قصه بعضی از سلاطین که از خواب غفلت بیدار شده اند۔

موعظه ثانی و ثلثین۔در تحقیق معنی اجل و تقسیم اجل بطرف مسمّی اجل و غیر مسمّی۔و در جوازتقدیم و تاخیر از اجل و عدم جواز آن و بیان بعضی از اسباب تاخیر اجل ۔که از آن جمله است صله ارحام و در اینجا بیان شده معنی صله ارحام و احکام آن و بیان حق والدین و امثال آن و حق زن و شوهر ۔و بسیاری از احکام که متعلق است باین ۔و حق غلام و کنیز و آنچه باین متعلق است۔

موعظه ثالث و ثلثین۔در بیان اینکه دعا در تاخیر می اندازد اجل را۔و پاره ای از فضیلت

پر جنگ صفین کی حکمیت کی داستان کا ذکر ہوا ہے۔

تیسواں وعظ: حبط کے مسئلے پر بیشتر گمراہ مذاہب کی بنیاد کے ذکر اور ان کے جواب پر مشتمل ہے۔اوراس وعظ میں بہت سے فائدے درج ہیں۔ كَمَا لَا يَخْفٰى عَلٰى نَاظِرَهَا۔(جیسا کہ اس کے دیکھنے والے سے چھپا نہیں ہے)

اکتیسواں وعظ: لفظ آدم اور مذہب کی تحقیق۔امور اخروی سے بنی آدم کی غفلت اوراس سلسلے میں بعض تمثیلات کا ذکر اور یہاں پر بعض بادشاہوں کے قصے نقل ہوئے ہیں جو خواب غفلت سے بیدار ہو گئے۔

بتیسواں وعظ: معنی اجل کی تحقیق۔اجل کے دو حصے: یعنی اجل مسمیٰ اوراجل غیر مسمیٰ کا بیان۔

اجل کی تقدیم وتاخیر کا جواز۔اجل کے ٹلنے کے کچھ اسباب جیسے صلہ رحم کا بیان۔یہاں پر صلہ رحم کے معنی اوراس کے احکام بیان ہوئے ہیں۔

حقوق والدین، زن وشوہر کے حقوق اور بہت سے احکام جواس سے متعلق ہیں نیز غلام وکنیز کے حقوق اور جوان سے متعلق ہیں ان کا بیان۔

تینتیسواں وعظ: دعا سے موت کا ٹلنا اور فضیلت دعا کا بیان۔اہل باطل کی کچھ جھوٹے کرامات

دعا و بعضی از احوال کشف و کرامات و اظهار مکاید اهل تزویر و مکر و ابطال آن بر وجهی که موجب سرور دلهای مومنین باشد۔

اور مکر و فریب کا اس طریقے سے بیان کہ مومنین کے دل شاد ہوں۔

موعظه رابع و ثلثین۔ در بیان حقیقت ملک و نفس و جن و کثرت ملائکه و ذکر عجایب خلقت آنها و انواع عبادت های آنها و احوال ملک الموت و کیفیت قبض نمودن ارواح و احادیث حاضر شدن جناب ائمه معصومین نزدیک میت وقت قبض روح و امثال آن۔

چوتیسواں وعظ: ملک، نفس، جن اور کثرت ملائکہ ،انکی خلقت کے عجائب اوران کی عبادتوں کی قسموں کا بیان۔ ملک الموت کے حالات اور روح قبض کرنے کی کیفیت۔روح قبض ہونے کے وقت ائمہ معصومینؑ کا میت کے پاس آنے وغیرہ کا بیان۔

موعظه خامس و ثلثین۔ در عصمت ملایکه و بیان اختلافیکه میان این واقعه شد۔ و بیان دلایل مخالفین و تضعیف آن و اثبات مذهب اهل حق ۔و در تحقیق اینکه ابلیس از ملایکه بود یا نه۔ و ذکر هاروت و ماروت و زهره و در تحقیق اینکه انبیاء و ائمه معصومین افضل اند از ملایکه۔ و بیان اختلافی که در این مسئله واقع شده و ترجیح مذهب اهل حق درینباب۔ و ذکر آمدن روح در بدن میت بعد دفن و بیان اینکه سوال فرشتگان به نسبت جمیع اموات عام نیست۔ و احوال مسئلت و ذکر بعضی از اشکال آن۔

پینتیسواں وعظ: ملائکہ کی عصمت اور وہ اختلافات جو اس سلسلے میں واقع ہوئے اور مخالفین کی دلیلوں کا بیان،ان کی رد اور مذہب اہل حق کا اثبات اور ابلیس کے فرشتہ ہونے یا نہ ہونے کے سلسلے میں تحقیق۔ہاروت اور ماروت اور ستارہ زہرہ کا بیان اور انبیاء اور ائمہ معصومینؑ کا ملائکہ سے افضل ہونے کے سلسلے میں تحقیق ، اس بارے میں موجود اختلافات اور اس مسئلہ پر مذہب حق کی فوقیت کا بیان۔ دفن کے بعد،میت کے بدن میں روح کی واپسی کا بیان۔فرشتے تمام مُردوں سے ایک طرح سے سوال نہیں کرتے،اس سلسلے میں تحقیق،سوال و جواب کی کیفیت اور کچھ اعتراضات کا تذکرہ۔

موعظه سادس و ثلثین۔ در تحقیق معنی رب و بیان معنی اسم الله و اثبات واجب الوجوب بطریق حکماو متکلمین و طریق انبیاو ائمه معصومین۔ و اثبات مذاهب ذات واجب الوجود و بیان وجه خفای آن۔

چھتیسواں وعظ: لفظ رب کے معنیٰ کی تحقیق۔لفظ اللہ کے معنیٰ۔حکما،متکلمین،انبیا اور ائمہ معصومینؑ کے طریقے سے واجب الوجود کا اثبات اور اس کے چھپانے کی وجہ۔

موعظه سابع و ثلثین۔در اثبات توحید جناب حق سبحانه و تعالی و در اینجا مذکور شده حدیثی که متضمن احتجاج جناب سید المرسلین است با اکثری از کفار که بخدمت آنحضرت باراده بحث و جدل آمده بودند۔ و مسلمان شدن آنها و این حدیث مشتمل است بر بسیاری از فواید جلیله۔

موعظه ثامن و ثلثین۔در تحقیق معنی نبی و بیان اسم و نسب جناب سید المرسلین و پاره ای از شمایل و خواص آنحضرت ۔و بیان احوال آنحضرت از مبدا ولادت تا وقتیکه حضرت عبد المطلب جدامجد آنحضرت را از حضرت حلیمه، مرضعه آنحضرت گرفت۔

موعظه تاسع و ثلثین۔در تتمه احوال آنحضرت و مجملی از سرگزشت جناب رسالت ماب صلی الله علیه و آله وسلم از وقت دو سالگی تا وقتیکه حضرت خدیجه را بعقد خود در آورد۔

موعظه اربعین۔در ذکر آنحضرت که بما بعد بعثت تعلق دارد تا وقت فتح مکه معظمه۔

موعظه حادی و اربعین۔در کیفیت کشته شدن عثمان که بجهت مناسبت وقت خوانده شد۔

موعظه ثانی و اربعین۔در بیان معنی اسلام و ایمان و کیفیت ایمان آوردن حضرت سلمان علی اختلاف الروایتین و کیفیت اسلام

سینتیسواں وعظ: توحید حق تعالی کا اثبات۔ یہاں پر ایک حدیث نقل ہوئی ہے، جس میں سید المرسلینؐ کے کفار کے ایک گروہ سے جو بحث وجدل کے ارادے سے آئے تھے، مباحثہ کرنے اور ان کے مسلمان ہونے کا ذکر ہوا ہے۔اس حدیث کے بہت سے فائدے ہیں۔

اڑتیسواں وعظ: لفظ نبی کے سلسلے میں تحقیق ۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام ونسب اور کچھ شمایل و خصوصیات کا ذکر۔پیغمبرؐ کی ولادت سے لیکر، حضرت کے دادا عبدالمطلبؑ کے ذریعے، حلیمہ کے یہاں سے واپس لانے تک کے حالات۔

انتالیسواں وعظ: آپ کے حالات زندگی کا تتمہ۔دو سال کی عمر سے لیکر جناب خدیجہ سے عقد کرنے تک کے مختصر حالات۔

چالیسواں وعظ: پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے بعد اور فتح مکہ تک کے حالات زندگی۔

اکتالیسواں وعظ: عثمان غنی کے قتل کے حالات جو وقت کی مناسبت سے پڑھے گئے۔

بیالیسواں وعظ: اسلام اور ایمان کے معنی کا بیان ۔حضرت سلمان کے مختلف روایتوں کے حوالے سے اسلام لانے کے حالات ۔اور حضرت ابوذر رحمتہ

حضرت ابوذر رحمه الله علیهما۔

موعظه ثالث و اربعین: در ذکر معنی قران مجید و وجه فصاحت و بلاغت آن وجه وجیه و تحقیق مسئله تحریف قران و اختلافیکه درین واقع شده و اثبات نقصان و تحریف آن بر وجهی که مقبول طبایع سلیمه باشد۔

موعظه رابع و اربعین۔ در ذکر پاره از احوال حضرت امیر المومنین و حضرت فاطمه بنت اسد و کیفیت تربیت جناب رسالت، حضرت امیر را۔ صلوات الله علیه و کیفیت تزویج حضرت فاطمه۔

موعظه خامس و اربعین۔ در ذکر اولاد امجاد حضرت امیر و احوال تزویج ام کلثوم بخلیفه ثانی و بیان اختلافیکه درین باب واقع شده و بیان پاره احوال عقیل و عبد الله بن عباس و بعضی از خواص اصحاب جناب امیر المومنین صلوات الله علیه۔

موعظه سادس و اربعین۔ در اثبات امامت جناب آنحضرت و درینجاست که تحریر یافته خطبه شقشقیه و آنچه بان متعلق است۔

موعظه سابع و اربعین۔ در ذکر احوال حضرت امام حسن و اثبات امامت آنحضرت۔

موعظه ثامن و اربعین: در ذکر احوال حضرت امام حسین علیه السلام و بعضی فضایل آنجناب و اثبات امامت آنجناب۔

اللہ علیہ کے اسلام کی کیفیت۔

تینتالیسواں وعظ: قران کے معنی اور اس کی فصاحت و بلاغت کا بیان اور تحریف کے مسئلہ پر تحقیق اور اس سلسلے میں اختلاف کا بیان۔ قرآن میں کمی اور تحریف کا اس طرح سے اثبات جس کو طبع سلیم قبول کر لے۔

چوالیسواں وعظ: حضرت امیر المومنینؑ اور حضرت فاطمہؑ بنت اسد کے کچھ حالات زندگی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ حضرت علی علیہ السلام کی پرورش اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کی شادی کے حالات۔

پینتالیسواں وعظ: حضرت علی علیہ السلام کی اولاد امجاد کا ذکر۔ ام کلثوم کا خلیفہ ثانی سے عقد اور اس اختلاف کا بیان جو اس سلسلے میں ہوا ہے، اس کا بیان۔ جناب عقیل، عبد اللہ بن عباس اور حضرت علی علیہ السلام کے کچھ خاص اصحاب کا تذکرہ۔

چھیالیسواں وعظ: حضرت علی علیہ السلام کی امامت کا اثبات اور یہاں پر خطبہ شقشقیہ اور اس سے متعلق باتوں کا ذکر ہوا ہے۔

سینتالیسواں وعظ: امام حسن علیہ السلام کے حالات زندگی اور آپ کی امامت کا اثبات۔

اڑتالیسواں وعظ: امام حسین علیہ السلام کے حالات زندگی، آپ کے کچھ فضایل اور آپ کی امامت کا اثبات۔

موعظه تاسع و اربعین۔در ذکر بعضی از احوال جناب زین العابدین علیه السلام و امام محمد باقر علیه السلام و جناب حضرت صادق صلوات الله علیه و جناب امام موسی کاظم علیه السلام و جناب علی بن موسی الرضا علیه السلام و امام محمد تقی علیه السلام و امام علی نقی علیه السلام و امام حسن عسکری علیه السلام و با کمال ایجاز و اختصار۔

موعظه خمسین۔در ذکر بعضی از احوال حضرت نرجس خاتون و کیفیت ولادت با سعادت حضرت صاحب الامر صلوات الله علیه۔

موعظه حادی و خمسین۔در ترجمه تتمه حدیث موعظه که در جمعات گزشته بشرح بعضی از فقرات می پرداخت ۔و این آخر موعظه است که بتحریر آمد۔

انچاسواں وعظ:امام زین العابدین علیہ السلام ،امام محمد باقر علیہ السلام ،امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ، امام موسیٰ کاظم علیہ السلام، امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام، امام محمد تقی علیہ السلام، امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے مختصر حالات زندگی۔

پچاسواں وعظ: جناب نرجس خاتون کی حالات زندگی اور حضرت صاحب الامر صلوات اللہ علیہ کی ولادت باسعادت کے حالات۔

اکیاونواں وعظ: تتمہ حدیث موعظت کا ترجمہ، جس کے بعض فقرات کی گذشتہ جمعوں میں تشریح کی گئی اور یہ آخری وعظ ہے جو تحریر کیا گیا ہے۔ (باقی آئندہ قسط میں)

سید العلماءؒ سید علی نقی نقوی کے متعلق معلومات

سید العلماء کی حیات و آثار کے متعلق تحقیقی و تدوینی کام موسسۂ نور ہدایت، امام باڑہ غفران مآبؒ میں ہو رہا ہے۔لہٰذا موصوف کے حلقۂ قربت و عقیدت سے درخواست ہے کہ اس تعلق سے جو بھی مناسب مواد مثلاً یادداشتیں، گفتگو، مجلسی نکات نیز خطوط و مضامین، ویڈیو یا آڈیو کیسیٹ اور سی۔ڈی۔وغیرہ ہوں عنایت فرمادیں۔عین نوازش ہوگی۔ یہ سب استفادہ کے بعد انشاءاللہ بصد شکریہ واپس کر دیئے جائیں گے۔